احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

213029

CPL 61

ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

جمعہ 18- جون 1999ء - 3 ربیع الاول 1420 ہجری - 18- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 135

اطاعت کا حکم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

جب میں تمہیں کسی چیز سے روکوں تو رک جاؤ- اور جب کسی کام کا حکم دوں اسے اپنی استطاعت کے مطابق بجالاؤ-

(صحیح بخاری کتاب الاعتصام باب الاقتداء بسنن رسول اللہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک مامور کی اطاعت اس طرح ہونی چاہئے کہ اگر ایک حکم کسی کو دیا جاوے تو خواہ اس کو مقابلہ پر دشمن کیسا ہی لالچ اور طمع کیوں نہ دیوے یا کیسی ہی عجز- انکساری اور خوشامد درآمد کیوں نہ کرے مگر اس حکم پر ان باتوں میں سے کسی کو بھی ترجیح نہ دینی چاہئے اور کبھی اس کی طرف التفات نہ کرنی چاہئے- سیرت اور خصلت اس قسم کی چاہئے کہ جس سے دوسرے آدمی پر اثر پڑے اور وہ سمجھے کہ ان لوگوں میں واقعی طور پر اطاعت کی روح ہے- صحابہ کرامؓ کی زندگی میں ایک بھی ایسا واقعہ نہ ملے گا کہ اگر کسی کو ایک دفعہ اشارہ بھی کیا گیا ہے تو پھر خواہ بادشاہ وقت نے ہی کتنا ہی زور کیوں نہ لگایا مگر اس نے سوائے اس اشارہ کے اور کسی کی کچھ مانی ہو-

اطاعت پوری ہو تو ہدایت پوری ہوتی ہے- ہماری جماعت کے لوگوں کو خوب سن لینا چاہئے اور خداتعالیٰ سے توفیق طلب کرنی چاہئے کہ ہم سے کوئی ایسی حرکت نہ ہو-

(ملفوظات جلد سوم 283-284)

اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے صحابہ کرامؓ کی اطاعت' اطاعت تھی کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف لے آئے اور ابوبکرؓ اپنے گھر کا مال و متاع فروخت کر کے جس قدر رقم ہو سکی لے آئے پیغمبر خدا ﷺ نے حضرت عمرؓ سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نصف- پھر ابوبکرؓ سے دریافت کیا انہوں نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کا رسول گھر چھوڑ آیا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:- جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے اسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے-

کیا اطاعت ایک سہل امر ہے- جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے حکم ایک نہیں ہوتا بلکہ حکم تو بہت ہیں جس طرح بہشت کے کئی دروازے ہیں کہ کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اور کوئی کسی سے داخل ہوتا ہے اسی طرح دوزخ کے کئی دروازے ہیں ایسا نہ ہو کہ تم ایک دروازہ تو دوزخ کا بند کرو اور دوسرا کھلا رکھو-

اطاعت کوئی چھوٹی سی بات نہیں اور سہل امر نہیں یہ بھی ایک موت ہوتی ہے جیسے ایک زندہ آدمی کی کھال اتاری جائے ویسی ہی اطاعت ہے- (ملفوظات جلد دوم ص 410-411)

ایک ناقابل فراموش نظارہ

نوجوان صحابی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنا ناقابل فراموش واقعہ سناتے ہیں کہ ایک عید کے موقعہ پر جب آنحضرت ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا- چونکہ اس روز لوگوں کا رش زیادہ تھا- اس لئے آپ کی آواز مردوں کے پنڈال سے آگے عورتوں تک نہ پہنچ سکی- چنانچہ آپ مردوں میں خطبہ دینے کے بعد عورتوں کی جماعت میں تشریف لے گئے- اور خطبہ ارشاد فرمایا آپ نے فصیح و بلیغ اور پر اثر وعظ فرمایا- جس میں صدقات کی طرف توجہ دلائی-

جب یہ نصیحت اطاعت شعار مسلمان خواتین کے کانوں میں پڑی تو حضرت ابن عباس کیا دیکھتے ہیں کہ ان عورتوں کے ہاتھ اپنے کانوں کی طرف بڑھ رہے ہیں- ان کے ہاتھ اپنی گردنوں کی طرف بڑھ رہے ہیں- انہوں نے کانوں کی بالیاں اتار دیں' اپنے گلے کے ہار اتار دیئے اپنے ہاتھوں کی چوڑیاں تک اتار دیں- حضرت بلال رضی اللہ عنہ جو حضور ﷺ کے ساتھ آئے تھے نے اپنا کپڑا پھیلا دیا جس میں ہر طرف سے زیورات آنے لگے (یوں وفا شعار مسلمان خواتین نے اطاعت کا حق ادا کر دیا اور رہتی دنیا تک تمام مستورات کے لئے نیک نمونہ چھوڑ گئیں)

(بخاری کتاب الزکوۃ باب الغرض فی الزکوٰۃ)

یاد رہے- یہ عید کا موقعہ تھا- جس میں امیر تو امیر غرباء بھی اپنے بند صندوقوں میں رکھے ہوئے تھوڑے بہت زیورات نکال کر پہنتے ہیں- خواتین خُوب بن سنور کر نماز عید کے لئے نکلتی ہیں- اور جس کے پاس جو بھی زیورات میں سے ہو وہ استعمال کرتی ہے- کیونکہ یہ خوشیوں کا دن ہے- خوشیاں بانٹنے کا دن ہے- ایسی خوشی کے موقعہ پر جب اپنے آقا کا پیغام انہوں نے سنا- تو فوراً کیسی اعلیٰ اطاعت کی- غیر کی نگاہ تو یہ نظارہ دیکھ کر افسوس کرے گی- کہ ایسی خوشیوں کے دن اپنے زیور اتار کر دوسرے کو دے دیئے- اور خود خالی ہاتھ ہو گئے لیکن اگر حقیقت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو خدا کی ان بندیوں نے اس دن یقیناً اپنی خوشیوں کو دوبالا کر لیا ہو گا- اور ایسی ازلی ابدی لذت پائی ہو گی- جس کا غیر تصور بھی نہیں کر سکتا- کیونکہ

سچے دل سے اطاعت کی جائے تو دل میں نور اور روح میں لذت آتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

مناجات

علاجِ دردِ دل تم ہو- ہمارے دلربا تم ہو
تمہارا مدعا ہم ہیں- ہمارا مدعا تم ہو

مری خوشبو- مرا نغمہ- مرے دل کی غذا تم ہو
مری لذت- مری راحت- مری جنت شہا تم ہو

مرے دلبر مرے دلدار- گنجِ بے بہا تم ہو
صنم تو سب ہی ناقص ہیں فقط کامل خدا تم ہو

مرے ہر درد کی، دکھ کی، مصیبت کی دوا تم ہو
رِجا تم ہو- غِنا تم ہو- شفا تم ہو- رضا تم ہو

جفائیں ہوں- وفا تم ہو- دعائیں ہوں- عطا تم ہو
طلب میں ہوں- سخا تم ہو- غرض میرے پیا تم ہو

مرا دن تم سے جگمگ ہے- مری شب تم سے ہے جھم جھم
مرے شمس الضحیٰ تم ہو- مرے بدرالدجیٰ تم ہو

سجھائی کچھ نہیں دیتا تمہارا گر نہ ہو جلوہ
کہ دل کی روشنی تم ہو اور آنکھوں کی ضیا تم ہو

"ملائک جس کی حضرت میں کریں اقرارِ لاعلمی"
وہ علاّم الغیوب اور واقفِ سرّ و خفا تم ہو

بہت صیقل کیا ہم نے جلا دیتے رہے ہر دم
کہ تا اس دل کے آئینے میں میرے رونما تم ہو

کہاں جائیں- کدھر دوڑیں کسے پوچھیں کہاں پہنچیں
بھٹکتوں کو سنبھالو- ہادئ راہِ ہدیٰ تم ہو

تمہی مخفی ہو ہر لَے میں- تمہی ظاہر ہو ہر لَے میں
ازل کی ابتداء تم ہو- ابد کی انتہا تم ہو

اَلَسْتُ پشتِ آدم میں کہا تھا جس کو وہ مَیں تھا
سنا قولِ بلیٰ جس نے- وہ میرے رَبّنا تم ہو

تباہی سے بچا کر گود میں اپنی مجھے لے لو
کہ فانی ہے یہ سب دنیا بس اک روحِ بقا تم ہو

میں شاکر گر ہوں نعمت کا تو صابر بھی مصیبت پر
کہ الفت کی جزا تم ہو- محبت کی سزا تم ہو

ہر اک خوبی مری فیضِ خداوندی کا پرتو ہے
خِرَد- حکمت- بصیرت- معرفت ذہنِ رسا تم ہو

"مرا ہر جا کہ مے بینم رخِ جاناں نظر آید"
حیاتِ جسم- نورِ روح- عالَم کی ضِیا تم ہو

لگایا عشق ہم سے خود تو پھر ہم بھی لگے مرنے
تمہارے مبتدا ہم تھے- ہمارے منتہا تم ہو

عنایت کی نظر ہو کچھ کہ اپنی ہے حقیقت کیا
تمہاری خاکِ پا ہم ہیں- ہماری کیمیا تم ہو

بھنور میں میری کشتی ہے بچا لو غرق ہونے سے
حوالے یہ خدا کے ہے اب اس کے ناخدا تم ہو

"شب تاریک و بیمِ موج و گردابے چنیں حائل"
مصائب خواہ کتنے ہوں- ہمارا آسرا تم ہو

ہر اک ذرے میں جلوہ دیکھ کر کہتی ہیں یہ آنکھیں
تم ہی تم ہو، تم ہی تم ہو- خدا جانے کہ کیا تم ہو

نہ تم اس ہاتھ کو چھوڑو نہ ہم چھوڑیں گے دامن کو
غلام میرزا ہم ہیں- خدائے میرزا تم ہو

الٰہی بخش دو میری خطائیں میری تقصیریں
کہ غفاّر الذنوب اور ماحیٔ جرم و خطا تم ہو

مناجاتیں تو لاکھوں تھیں مگر اک جنبش سر سے
پسند اس کو کیا جس نے- وہ میرے کبریا تم ہو

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب

محمد شکر اللہ صاحب

جو شخص اپنے ہمسایہ کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے (کشتی نوح)

ہمسایہ ماں جایا

عقیدت ایسے انسانوں سے رکھتا ہوں میں اے ثاقب
جو برباد اپنے ہمسائے کا گھر ہونے نہیں دیتے

انسانی معاشرہ میں ہمسایہ کو خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ کسی شخص کے گفتار اور اخلاق کے بارے میں جاننے کا ایک ذریعہ اس کا پڑوسی ہو سکتا ہے جس کی دیواریں اس کی دیوار کے ساتھ اس کا دروازہ اس کے دروازہ کے ساتھ ہوتا ہے اور ایک ہی راستہ ہوتا ہے روزانہ ملاقات ہوتی ہے روزمرہ کے کاموں میں اس سے واسطہ پڑتا ہے۔

پس ایک اچھی اور خوشگوار زندگی کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا اپنے ہمسایہ سے سلوک مثالی ہو۔ اگر انسان کا سلوک اپنے ہمسایہ سے عمدہ ہوگا تو وہ وقت پر کام آئے گا کیونکہ بعض اچانک ہونے والے حادثات وغیرہ میں جہاں عزیز واقارب فوری نہیں پہنچ سکتے وہاں اچھے ہمسائے رشتہ داروں جیسی ہمدردی کرتے ہیں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ کسی شہر، گاؤں یا قصبہ میں انسان کا کوئی قریبی رشتہ دار ہی نہ ہو ایسی صورت میں بھی اگر کسی مشکل کے وقت کوئی کام آسکتا ہے تو وہ بھی پڑوسی ہی ہو سکتا ہے۔

قرآن وحدیث میں بھی پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ پس ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ ایسی بات سے گریز کرے جس سے ہمسایہ کے ساتھ تعلقات محبت میں فرق آوے۔ عام طور پر یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ عورتوں اور بچوں کی معمولی لڑائی یا دیوار بنانے یا پانی کے نکاس کے لئے نالیوں کی تعمیر پر یا کوئی گزرگاہ مشترک ہے تو اس بارے میں یا پھر پردہ کے مسئلہ پر ہمسایوں میں نہ صرف تعلقات کشیدہ صورت اختیار کر لیتے ہیں بلکہ بات مقدمہ بازی تک پہنچتی ہے۔ اور ایسے ہی بعض دیگر چھوٹے موٹے دوسرے امور کی وجہ سے بسااوقات تکلیف دہ صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن ایک مومن کا یہ فرض ہے کہ وہ پڑوسی کے جذبات کا خیال رکھے اور ان سے احسان اور مروت سے پیش آئے۔

مارچ 1989ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت کی صد سالہ جوبلی کے موقع پر اپنے تاریخی خطاب میں فرمایا۔

"اچھے پڑوسی بنو اور ایسا مثالی اور نیک نمونہ پیش کرو کہ تمہارا ہمسایہ تمہیں اپنا ماں جایا سمجھنے پر مجبور ہو جائے۔ کوڑا کرکٹ ادھر ادھر مت پھینکو۔ اپنے ریڈیو کی آواز کو دھیما رکھو۔ اپنے پڑوسی کی پسند ناپسند کا خیال رکھو۔ ان کی مشکلات اور مسائل سے باخبر رہو۔ ان کے دکھ کو اپنا دکھ بناؤ اور ان کی خوشی کو اپنی خوشی۔"

(ایک مرد خدا ص 424)

عربوں کی حق ہمسائیگی کی ایک جھلک

عربوں میں اسلام سے پہلے بھی دوسری قوموں سے زیادہ پڑوس اور ہمسائیگی کے حقوق نہایت اہم تھے بلکہ وہ عزت وافتخار کا موجب تھے۔ اگر کسی پڑوسی پر کوئی ظلم ہو جائے تو وہ دوسرے پڑوسی کے لئے بے غیرتی اور عار کا موجب تھا اور اس کے لئے اس کی خاطر لڑنے مرنے کو وہ اپنی شرافت کا نشان سمجھتا تھا اسلام نے ان اعلیٰ اقدار کو چند ترمیموں اور اصلاحوں کے ساتھ اور زیادہ قوی کر دیا۔

حق ہمسائیگی سے متعلق قرآنی تعلیم

ہمسایہ سے حسن سلوک کے بارہ میں اللہ تعالیٰ سورۃ نساء آیت 37 میں فرماتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ

تمام قسم کے پڑوسیوں سے حسن سلوک کرو۔ خواہ رشتہ دار ہوں یا غیر ہوں، ہم مذہب ہو یا غیر مذہب، گھر سے کچھ دور ہوں یا دیوار کے ساتھ دیوار ہو، ہر ایک سے احسان اور حسن سلوک کا معاملہ کرنا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہؓ کا نمونہ

حق ہمسائیگی کے ضمن میں آنحضرتؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کا نمونہ بھی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بعثت کے بعد تیرہ سال تک مکہ میں رہ کر غیر مسلم ہمسایوں کے جانکاہ مظالم کا نشانہ بنے رہے اور آپؐ کے صحابہؓ بھی آپؐ کے ساتھ ہر قسم کی تکالیف برداشت کرتے رہے لیکن آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ نے غیر مسلم ہمسایوں کو دکھ نہیں پہنچایا بلکہ دکھ دینے والے ہمسایوں کو خیرباد کہہ کر مکہ سے مدینہ کو باذن اللہ ہجرت اختیار کر لی اور اس طرح قیامت تک کے لئے ایک بے نظیر مثال قائم کر دی۔

کوئی پڑوسی اگر برائی کرے تو گھر چھوڑ کر دوسرا بہتر پڑوس تلاش کر لینا چاہئے مگر اس کی برائی کے بدلہ میں اس کے ساتھ برائی نہ کریں یہ احسان خود اس کو شرمندہ کر دے گا۔

چنانچہ ایک دفعہ ایک صحابی نے آکر شکایت کی کہ یا رسول اللہ! میرا پڑوسی مجھے ستاتا ہے فرمایا جاؤ صبر کرو اس کے بعد پھر شکایت کے لئے آیا پھر یہی نصیحت کی۔ وہ پھر آئے اور پھر یہی عرض کی۔ فرمایا جاکر تم اپنے گھر کا سامان راستہ میں ڈال دو۔ ان صحابیؓ نے یہی کیا آنے جانے والوں نے پوچھا بات کیا ہے انہوں نے حقیقت حال بتائی سب نے ان کے پڑوسی کو برا بھلا کہا۔ یہ دیکھ کر وہ ایسا شرمندہ ہوا کہ وہ ان کو منا کر پھر گھر میں لایا اور وعدہ کیا کہ وہ آئندہ نہ ستائے گا۔

(ادب المفرد بخاری باب شکایۃ الجار وابوداؤد کتاب الادب)

ہمسایہ کے حقوق سے متعلق احادیث

پڑوسی سے حسن سلوک کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت سی احادیث مروی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جبریل مجھے ہمیشہ پڑوسی سے حسن سلوک کی تاکید کرتا آرہا ہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہیں وہ اسے وارث ہی نہ بنادیں۔

(بخاری کتاب الادب باب الوصایا بالجار)

جنتی ہمسایہ

ایک دفعہ ایک صحابی نے ایک عورت کی نمازوں اور روزہ کی بڑی تعریف کی لیکن ساتھ ہی یہ کہا کہ حضورؐ اس عورت میں ایک نقص یہ ہے کہ وہ اپنی زبان درازی سے پڑوسیوں کو تکلیف پہنچاتی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ھی فی النار کہ وہ دوزخی ہے۔ پھر اس شخص نے ایک اور عورت کا تذکرہ کیا کہ وہ نماز اور روزہ میں تو ست ہے البتہ اپنی زبان سے کسی پڑوسی کو دکھ نہیں دیتی تو آپؐ نے فرمایا ھی فی الجنۃ کہ وہ جنتی ہے۔

(ادب المفرد امام بخاری باب حق الجار)

عورتوں کو نصیحت

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔

کوئی عورت اپنی پڑوسن سے حقارت آمیز سلوک نہ کرے اگر بکری کا ایک پایہ بھی اسے بھیج سکتی ہو تو اسے بھیجنا چاہئے اس میں شرم کی کوئی بات نہیں۔

اس حدیث میں ایک تو یہ بتایا گیا ہے کہ ایک پڑوسن کو دوسری پڑوسن کو تحفہ دینا چاہئے تاکہ آپس میں محبت بڑھے۔ دوسرے اگر تھوڑی سی چیز بھی ہو تو وہ بھی اپنی پڑوسن کو دینے میں شرم محسوس نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ اگر وہ تھوڑی سی چیز آپ اپنی پڑوسن کو نہیں دیں گی تو اسے اس تھوڑی سی چیز سے محروم کرنے والی ہوں گی آپ کو کیا معلوم کہ آپ کی پڑوسن کئی دنوں سے بھوکی ہو ممکن ہے آپ کی وہ معمولی سی چیز اس کی بھوک میں کس قدر کمی کردے۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بھی تمام احمدی احباب کو اپنی ایک تقریر میں پر زور تاکید فرمائی کہ

"ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ پتہ کرے کہ کہیں اس کا ہمسایہ بھوکا تو نہیں سو رہا"

ایک سبق آموز حکایت

شیخ سعدیؒ بیان کرتے ہیں کہ ایک غریب سپاہی شاہی محل کے قریب رہتا تھا اسے روزانہ شاہی مطبخ سے بچا کھچا کھانا آجاتا تھا اور وہ اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پالتا تھا۔ ایک دن شاہی مطبخ سے کھانا نہ آیا اور اس کے بچے بھوک سے بلکنے لگے بیوی نے کہا اے نیک بخت خود جاکر کھانا لے آ۔ بچے بھوک کی وجہ سے رو رو کر ہلکان ہو رہے ہیں اس نے کہا مطبخ آج ٹھنڈا ہے۔ کیونکہ بادشاہ نے روزہ رکھا ہے بیوی آہ سرد بھر کر بولی معلوم نہیں بادشاہ کو اس روزہ سے کیا حاصل ہوگا ہمارے بچوں کی عید تو اس کے روزہ نہ رکھنے میں ہے۔

(بحوالہ حکایت سعدی ص 93، 94)

ایک جامع حدیث

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آنحضرتؐ صحابہؓ کے درمیان بیٹھے وعظ و نصیحت فرما رہے تھے کہ آپ نے صحابہؓ سے استفسار فرمایا۔

کیا تم کو علم ہے کہ ہمسائے کا کیا حق ہے صحابہ کرامؓ نے جواباً عرض کیا خدا اور اس کا رسول اس کو بہتر جانتے ہیں اس پر آپ نے ہمسائے کے یہ حقوق بیان فرمائے۔

☆ اگر وہ تم سے کسی مدد کا طالب ہو تو اس کی مدد کرو۔

☆ اگر وہ ضرورت مند ہو تو اس کی ضرورت پوری کرو۔

☆ اگر تم سے قرض کی خواہش کرے تو اسے قرض دو۔

☆ اگر وفات پا جائے تو اس کے جنازے کے ساتھ جاؤ

☆ اس کی خوشی کی تقریب میں مبارک باد پیش کرو اور اس کی مصیبت میں اس کو تسلی دو۔

☆ اس کے گھر کی دیوار سے اپنے گھر کی دیوار اس کی اجازت کے بغیر اونچی نہ کرو کیونکہ اس سے اس کی ہوا رک جائے گی۔ اس کو کوئی ایذاء نہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دو۔

☆ اگر موسم کا نیا پھل خرید کرو تو اسے بھی ہدیتہً پیش کرو اگر نہ بھیج سکو تو پوشیدہ ہو کر کھاؤ اور تمہارا بیٹا اس پھل کو لے کر باہر نہ نکلے کہ اس طریق سے پڑوسی کا بچہ پھل نہ ملنے کی وجہ سے تکلیف محسوس کرے گا۔

☆ اپنی ہنڈیا کی خوشبو سے پڑوسی کو تکلیف نہ دو ہاں اس میں سے کچھ اس کے لئے بھیج دو۔

حضرت رسول کریم ؐ نے پھر فرمایا کہ کیا اب تم سمجھ گئے ہو کہ ہمسائے کا حق کیا ہے؟

پس ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ اپنے ہمسائے کا خیال رکھیں کیونکہ اس کے بغیر معاشرہ پرامن زندگی نہیں گزار سکتا۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ کا واقعہ

آپ ایک موچی کے ہمسایہ تھے جو نہایت رنگین طبع اور خوش مزاج تھا اس کا معمول تھا کہ دن بھر مزدوری کرتا شام کو بازار جا کر گوشت اور شراب مول لاتا' کچھ رات گئے دوست احباب اکٹھے ہوتے' خود سیخ پر کباب لگاتا اور یاروں کو کھلاتا' ساتھ شراب کا دور چلتا اور مزے میں آکر یہ شعر گاتا جس کا ترجمہ کچھ یوں ہے۔

"یعنی لوگوں نے مجھ کو ہاتھ سے کھو دیا اور کیسے بڑے شخص کو کھویا جو لڑائی اور رخنہ بندی کے دن کام آتا۔

امام صاحب ذکر و شغل میں رات کو سوتے کم تھے' اس کی نغمہ سنجیاں سنتے اور فرط اخلاق کی وجہ سے کچھ تعرض نہ کرتے' ایک رات کوتوال شہر ادھر آنکلا اور اس غریب کو گرفتار کر کے قید خانہ میں بھیج دیا۔ صبح کو امام صاحب نے دوستوں سے تذکرہ کیا کہ رات ہمارے ہمسایہ کی آواز نہیں آئی' لوگوں نے رات کا ماجرہ بیان کیا' اسی وقت سواری طلب کی' دربار کے کپڑے پہنے اور دار الامارۃ کا قصد کیا' عباسیہ کا عہد حکومت تھا اور عیسیٰ بن موسیٰ کے خلیفہ منصور کا برادر زادہ تمام خاندان میں عقل و تدبیر' دلیری اور شجاعت کے لحاظ سے ممتاز تھا' کوفہ کا گورنر تھا' لوگوں نے اطلاع کی کہ امام ابو حنیفہؒ آپ کے ملنے کو آئے ہیں' اس نے درباریوں کو استقبال کے لئے بھیجا اور حکم دیا کہ دار الامارۃ کے صحن تک امام صاحب کو سواری پر لائیں۔ سواری قریب آئی تو تعظیم کے لئے اٹھا اور نہایت ادب سے لاکر بٹھایا پھر عرض کی "آپ نے کیوں تکلیف کی مجھ کو بلا بھیجتے کہ میں خود حاضر ہوتا۔" امام صاحب نے فرمایا ہمارے محلہ میں ایک موچی رہتا ہے کوتوال نے اس کو گرفتار کر لیا ہے میں چاہتا ہوں کہ وہ رہا کر دیا جائے۔ عیسیٰ نے اسی وقت داروغہ جیل کو حکم دیا اور وہ رہا کر دیا گیا۔ امام صاحب عیسیٰ سے رخصت ہو کر چلے تو موچی بھی ہمرکاب ہوا' امام صاحب اس کی طرف مخاطب ہوئے کہ "کیوں ہم نے تم کو ضائع نہیں کیا" یہ اس شعر کی طرف اشارہ تھا جس کو وہ ہمیشہ پڑھا کرتا تھا اضاعونی وای فتی اضاعوا اس نے عرض کی نہیں آپ نے ہمسائیگی کا حق ادا کر دیا اس کے بعد اس نے عیش و عشرت سے توبہ کر لی' اور امام صاحب کے حلقہ درس میں بیٹھنے لگا پھر رفتہ رفتہ علم فقہ میں مہارت حاصل کر لی اور فقیہہ کے لقب سے ممتاز ہوا۔

(بحوالہ سیرۃ النعمان مولفہ علامہ شبلی نعمانی ناشر ایم ثناء اللہ خان 26 ریلوے روڈ لاہور)

جماعت احمدیہ میں بھی خدا کے فضل سے پڑوسیوں سے حسن سلوک کے بیسیوں نمونے موجود ہیں جن میں سے چند ایک پیش خدمت ہیں۔

حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کے بھائی چوہدری احمد شکر اللہ خان صاحب نے جب 1939ء کے قریب اپنا مکان تعمیر کروایا تو یہ اعلان کیا کہ جب بھی کوئی ہمارا پڑوسی اپنا مکان تعمیر کرے تو اس کو اجازت ہے کہ وہ ہم سے پوچھے بغیر ہماری دیوار پر چھت یا شہتیر وغیرہ رکھ سکتا ہے۔ چوہدری صاحب کا یہ نمونہ حق ہمسائیگی کی عمدہ مثال ہے۔

دوسرا واقعہ ایک احمدی خاتون (رخسانہ صاحبہ) سے متعلق ہے۔ ان کے شوہر محترم طارق صاحب نے ان کا ایک واقعہ یوں بیان کیا ہے کہتے ہیں کہ ایک دن مجھے یاد ہے کہ (Load Sheding) کی وجہ سے بجلی سب کی چلی گئی تھی اور ساتھ کی ہمسائی اپنے بچوں سے کہہ رہی تھی کہ خدایا ہمارے پاس اتنے پیسے بھی نہیں کہ لالٹین ہی خرید سکیں۔ کہ اتنے میں رخسانہ صاحبہ نے یہ گفتگو ماں بیٹے کی سن لی فوراً اپنی جہیز والی لالٹین ان کے گھر جا کر چھوڑ آئیں جب واپس آگئی تو میں نے کہا اپنے گھر اندھیرا اور دوسروں کے گھر اجالا کر آئی ہو تو کہنے لگی کیا تم اس سے خوش نہیں ہوئے۔

(بحوالہ نگینے لوگ مصنفہ سیدہ حفیظۃ الرحمن ص251)

قصہ مختصر یہ کہ چونکہ ہمارے معاشرہ کی بنیادی اینٹ اس کا پہلا قدم ہمسایہ سے شروع ہوتا ہے لہذا حقوق ہمسائیگی کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔ ہم احمدیوں پر یہ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ہمارا سلوک ہمارے ہمسایوں سے نہایت عمدہ اور مثالی ہو اور اگر ہمسایہ کوئی احمدی بھائی ہو تو یہ ذمہ داری اور بڑھ جاتی ہے کیونکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے کہ اب تم میں ایک نئی برادری اور تعلق اخوت قائم ہو رہے ہیں پس اس صورت میں اس حسن سلوک میں ایک شدت پیدا ہو جانی چاہئے آپ ہمسایوں کے حقوق کا خیال رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"پھر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھائی بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا اور اس کی خبرگیری کے لئے تیار نہیں ہوتا یا اگر وہ کسی قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہے ہمسایہ کی خبرگیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کرو۔ بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربہ زیادہ کر لو تاکہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔"

(ملفوظات جلد 7 ص 278)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو پڑوسیوں سے حسن سلوک کی توفیق عطا فرمائے اور ہم معاشرہ کے لئے امن و سکون اور راحت کا موجب بن سکیں۔

نعیم احمد باجوہ صاحب

پاکیزگی اور طہارت کی تعلیم

اللہ تعالیٰ نے سید المطہرین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ زندگی کے ہر موڑ پر اس پاک وجود سے راہنمائی مل سکتی ہے۔ اس مضمون میں آپ کے ارشاد الطہور شطر الایمان کے تحت جامع ترمذی کتاب الطہارۃ کا ایک مختصر جائزہ پیش ہے۔ کہ آپؐ خود کس طرح صفائی اور طہارت کا اہتمام فرماتے تھے اور اپنے متبعین کو صاف اور پاک رہنے کے لئے کیسی زریں ہدایات سے نوازا۔ صفائی اور پاکیزگی کے لئے آپؐ نے چھوٹی سی چھوٹی بات بھی ہمیں بتائی تاکہ ہم پاک اور صاف ہو کر اپنے مولا کی رضا حاصل کر سکیں کیونکہ صفائی کا اہتمام نہ کرنے والے در مولا سے نصرت اور مدد نہیں پا سکتے۔ ع

کبھی نصرت نہیں ملتی در مولا سے گندوں کو

ایک دفعہ جب حضرت سلمانؓ سے کسی کافر نے اعتراض کے رنگ میں یہ کہا کہ تمہارا نبی تو تمہیں پیشاب اور پاخانے کی باتیں بھی بتاتا ہے تو حضرت سلمانؓ نے جواب دیا ہاں آپؐ ہمیں اس بات سے بھی منع کرتے ہیں کہ ہم قضائے حاجت اور پیشاب وغیرہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ کریں اور اس سے بھی منع فرماتے ہیں کہ ہم دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا ہم میں سے کوئی تین پتھروں سے کم پتھر صفائی کے لئے استعمال کرے یا کوئی گوبر اور ہڈی سے استنجا کرے۔

اس مشرک اور کافر نے اعتراض کر کے گویا اعتراف کیا کہ آپؐ کے نبیؐ تو آپ کو ہر چیز جو بظاہر معمولی ہے کے متعلق بھی تعلیم دیتے ہیں۔ یعنی کوئی پہلو انسانی معاشرے کا اور انسانیت کے آداب کا آپ تشنہ نہیں چھوڑتے۔

پہلے ہم عمومی طہارت اور پاکیزگی کے آداب کا ذکر کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت یہ دعا کیا کرو اللھم انی اعوذبک من الخبث و الخبائث یعنی اے اللہ میں ہر قسم کی گندگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

گویا کسی قسم کی گندگی ظاہری ہو یا باطنی مجھے نقصان نہ پہنچا سکے۔

بیت الخلاء سے نکلتے وقت غفرانک کے الفاظ کہے کہ اے میرے اللہ اگر مجھ سے کوئی خطا ہو گئی ہے تو تیری بخشش کا امیدوار ہوں۔

فرمایا کبھی بھی کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو بلکہ ہمیشہ بیٹھ کر پیشاب کرو۔ تاکہ کپڑوں وغیرہ پر چھینٹے نہ پڑیں اور طہارت قائم رہے۔

جب کبھی تم باہر رفع حاجت کے لئے جاؤ تو ہمیشہ کھلی زمین کا انتخاب کرو اور زمین کے قریب ہو کر کپڑا اوپر کرو تاکہ تمہارا ننگ ظاہر نہ ہو۔

دائیں ہاتھ سے استنجا نہ کرو۔

گوبر اور ہڈی سے استنجا نہ کرو۔

قضائے حاجت کے بعد پانی سے پاکیزگی اختیار کرو۔

سفر وغیرہ میں ضرورت پیش آئے تو ہمیشہ رستے سے ہٹ کر قضائے حاجت کے لئے بیٹھو۔ تاکہ رستہ خراب نہ ہو اور راہگیر مسافروں کو تکلیف نہ ہو۔

غسل خانے میں پیشاب نہ کرو۔

تاکہ غسل کرتے وقت پیشاب کے چھینٹے تمہارے جسم کو نہ لگیں اور غسل کے بعد مکمل طہارت کا احساس ہو۔

کھڑے پانی میں کبھی پیشاب نہ کرو۔ اور حاجت کے بعد اچھی طرح صفائی کرو بصورت دیگر ایک ایسے شخص کا ذکر بھی آپؐ نے فرمایا کہ جسے صرف صفائی نہ کرنے کی وجہ سے شدید عذاب دیا جا رہا تھا۔

چھوٹا شیر خوار بچہ اگر آپ کے کپڑوں پر پیشاب کر دے تو اگر اس نے ابھی کھانا کھانا شروع نہ کیا ہو تو صرف پانی بہا دو صفائی ہو جائے گی۔

سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھ دھوئے بغیر کسی برتن میں ہاتھ نہ ڈالو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے سونے کے دوران میں ہاتھ کہاں کہاں مس ہوا۔

نماز اور پاکیزگی

اب ہم وہ احکام بیان کرتے ہیں جو آپ نے خاص نماز کے حوالے سے طہارت کے ضمن میں بیان فرمائے ہیں۔

طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

وضو کرنے سے قبل بسم اللہ ضرور پڑھو اس کے بغیر جس نے وضو کیا اس کا وضو شمار نہیں ہو گا۔

نماز کی کنجی طہارت میں ہے۔

مسح کرتے ہوئے کانوں کو اندر اور باہر دونوں طرف سے اچھی طرف صاف کرو۔

وضو کرتے ہوئے ایڑیاں اچھی طرح دھوؤ ایڑیاں اچھی طرح نہ دھونے والوں کو جہنم کی آگ کی وعید سنائی۔

وضو کے دوران میں پانی ضائع نہ کرو بلکہ حسب ضرورت پانی استعمال کرو۔

وضو کرنے کے بعد یہ دعا پڑھو۔

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے گُر

انسان زندگی کے مختلف مراحل اور لحات میں کئی خطرات میں گھرا رہتا ہے۔ اس سے نجات حاصل کرنے کے گر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول محمد ﷺ کے ذریعہ سکھائے ہیں خدا تعالیٰ کی حفاظت میں اور اس کی پناہ میں آنے کا راز یہ ہے کہ اس پاک ذات سے ہی طاقت حاصل کرنے کے لئے دعاؤں اور صدقہ و خیرات کے ذریعہ جدوجہد کی جائے۔ آنحضرت ﷺ کا یہ بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کامل تعلق کے نتیجہ میں وہ سب راز معلوم کر لئے جو اللہ تعالیٰ نے ماضی میں اپنے پیارے نبیوں کو سکھائے تھے اور قیامت تک جن رموز کی ضرورت تھی وہ بھی حاصل کر لئے۔ انسان کے دل میں بھی اندرونی وسوسے اٹھتے ہیں۔ برے خیالات آتے ہیں۔ کرب کی کیفیت ہوتی ہے۔ کبھی بیرونی خطرات گھیر لیتے ہیں اور کبھی جان کا کبھی مال کا کبھی نوکری کا' کبھی صحت کا' کبھی ایمان کا خطرہ انسان کو محسوس ہونے لگتا ہے۔ ان سب کا علاج اللہ تعالیٰ کی پناہ اور اس کی حفاظت میں آنے کی جستجو کرنا اور اللہ تعالیٰ سے طاقت طلب کرنا ہے جس کی ایک شکل استغفار ہے اور دوسری توبہ ہے اور تیسری دعا ہے۔

استغفار اور توبہ

حضرت مسیح موعودؑ نے اس موضوع پر خاطر خواہ روشنی ڈالی ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے۔ کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے دے گا اور پھر اس کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کو کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی۔..... سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پالو گے۔ ہر ایک شخص کے لئے ایک دائرہ ہے جس میں وہ مدارج ترقی کو حاصل کرتا ہے۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 68-69)

فرمایا "انسانی فطرت اپنی ذات میں تو کوئی کمال نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوت پاتی ہے اور اپنی ذات میں کوئی قوت نہیں رکھتی بلکہ ہر دم خدا سے قوت پاتی ہے اور اپنی ذات میں کوئی کامل روشنی نہیں رکھتی۔ بلکہ خدا سے اس پر روشنی اترتی ہے۔ اصل میں اصل راز یہ ہے کہ کامل فطرت کو صرف ایک کشش دی جاتی ہے تاکہ وہ طاقت بالا کو اپنی طرف کھینچ سکے مگر طاقت کا خزانہ محض خدا کی ذات ہے اسی خزانے سے فرشتے بھی اپنے لئے طاقت کھینچتے ہیں اور ایسا ہی انسان کامل بھی اس سرچشمۂ طاقت سے عبودیت کی نالی کے ذریعہ سے عصمت اور فضل کی طاقت کھینچتا ہے...... پس استغفار کیا چیز ہے۔ یہ اس آلہ کی مانند ہے جس کی راہ سے طاقت اترتی ہے۔ تمام راز توحید اسی اصول سے وابستہ ہے کہ صفت عصمت کو انسان کی ایک مستقل جائیداد قرار نہ دیا جائے بلکہ اس کے حصول کے لئے محض خدا کو سرچشمہ سمجھا جائے۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جلد 1 صفحہ 189 تا 190)

استغفار کی مزید وضاحت

حضرت خلیفۃ المسیح اول فرماتے ہیں "استغفار تمام انبیاء کا اجماعی مسئلہ ہے نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں۔ میں ستر دفعہ استغفار کرتا ہوں"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 453)

فرمایا "نبی کریمؐ کسی مجلس سے جب اٹھتے تو ستر سے سو (بار) استغفار پڑھتے"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 440)

تمام لوگوں پر ایک وقت قبض و کسل کا آتا ہے اس کے دور کرنے کے لئے یہی حتمی علاج ہے"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 440)

"جب تم پر حاکم ظالم ہو تو استغفار کرو"

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 184)

"کالجوں میں کس قدر غفلت کا سامان موجود ہے اور دین کو کیا بے حقیقت سمجھا جاتا ہے اس لئے کالجیئیٹوں کو بڑے ہی استغفار کی ضرورت ہے کیونکہ ان لوگوں کے سامنے یہ لوگ غفلت اور سیاہ دلی کا سامان مہیا کرتے ہیں۔"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 160)

"استغفار یا حفاظت الٰہی طلب کرنا ایک عظیم الشان تیر ہے"

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 535)

"ہر عبادت کے بعد استغفار کا حکم ہے"

(حقائق الفرقان جلد اول ص 338)

"اے عزیزو اور دوستو! اپنی کمزوری کے رفع کرنے کے لئے کثرت سے استغفار اور لاحول پڑھو"

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 203)

اندرونی اور بیرونی دفاع

حضرت مصلح موعودؓ نے بھی اس موضوع پر بہت شرح و بسط سے لکھا ہے۔ نمونۃً صرف ایک حوالہ پیش ہے۔ سورۃ البقرہ آیت 285 کے ابتدائی حصہ کی تفسیر میں فرمایا "...... ناپاک خیالات جو دل میں آئیں..... انسان بائیں طرف تھوک کر اور استغفار اور لاحول پڑھ کر ان کو دل سے نکال دے"

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 651)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دورۂ مغرب 1400 ہجری کے دوران فرمایا "انسان ہر طرف خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ کئی وسوسے اس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں اور اگر وہ ان وسوسوں کے برے اثرات سے بچنے کی کوشش نہ کرے تو بسا اوقات غلط راہ پر پڑ جاتا ہے اور نقصان اٹھانے والوں میں جا شامل ہوتا ہے۔ اس قسم کے خطرات سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے استغفار اور لاحول بکثرت پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ استغفار اندرونی دفاع کے لئے ہے اور بیرونی دفاع کے لئے لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی دعا سکھائی گئی ہے جو لوگ استغفار کو اپنا شعار بناتے ہیں اور ساتھ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا ورد کرتے ہیں وہ ہر قسم کے گناہوں سے بچتے رہتے ہیں۔ انسان اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا کے فضل کے نتیجہ میں گناہوں سے بچتا ہے اور فضل کو جذب کرنے کے لئے دعا ضروری ہے۔ اسی لئے مومنوں کے واسطے استغفار اور لاحول کا ورد کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے"

(دورہ مغرب ص 194 تا 190)

اسم اعظم

اللہ تعالیٰ کی پناہ اور اس کی حفاظت میں آنے کے لئے ایک دعا کا ذکر کرنا چاہتا ہوں جسے حضرت مسیح موعودؑ نے اسم اعظم قرار دیا ہے اس ضمن میں آپ اپنی ایک خواب کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں "..... کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ 3 بھینسے آئے ہیں..... میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال کیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا...... اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القاء کی گئی۔

رب کل شی ۔ خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی (ترجمہ: اے میرے خدا ہر ایک چیز تیری خادم ہے اے میرے خدا شریر کی شرارت سے مجھے محفوظ رکھ اور میری مدد کر اور مجھ پر رحم کر)..... میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔"

(تذکرہ ایڈیشن چہارم ص 443 و ص 454)

خورشید احمد جاوید صاحب

کمپیوٹر کی سب سے بڑی نمائش

ہنوفر (Hannover) جو کہ جرمنی کے صوبہ نیدرزاخسن کا دارالحکومت ہے اور اسی طرح جماعت احمدیہ جرمنی میں نئے ریجنوں کے قیام کے بعد سے ریجن نیدرزاخسن کا مرکزی مقام بھی' اپنے بعض بین الاقوامی نمائشی میلوں کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔ ان نمائشی میلوں میں سے صنعتی نمائش (Industrie Messe) اور کمپیوٹر کی نمائش جو کہ Cebit کے نام سے موسوم ہے دونوں کو بین الاقوامی سطح پر غیر معمولی شہرت حاصل ہے۔ جہاں تک Cebit کا تعلق ہے یہ کمپیوٹرز کی دنیا میں سب سے بڑی نمائش ہے اور اسی وجہ سے ہر سال دنیا بھر سے لاکھوں ماہرین کمپیوٹر اس میں شمولیت کی خاطر ہنوفر تشریف لاتے ہیں۔ یہاں جس نمائش کا ذکر کرنا مقصود ہے وہ 1996ء سے قبل تک اسی نمائش Cebit کا حصہ تھی لیکن 1996ء سے یہ Cebit Home کے نام سے الگ طور پر شروع کی گئی ہے۔ Cebit جو کہ اب بھی دنیا کی سب سے بڑی نمائش ہے بنیادی طور پر ان بڑی بڑی کمپنیوں اور ان سے متعلق لوگوں کی دلچسپی کا باعث ہے جو بڑے پیمانے پر کمپیوٹر کا کام کرتی ہیں۔ لہٰذا وہی ایجادات پیش کی جاتی ہیں جن کا تعلق بڑی بڑی کمپنیوں سے ہوتا ہے۔ اگرچہ عام لوگ بھی اپنے علم میں اضافہ کی خاطر اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں لیکن یہ بنیادی طور پر انہی صارفین سے متعلق ہے۔

دوسرا حصہ نمائش Cebit Home جیسا کہ اس کے نام سے بھی ظاہر ہے عام صارفین سے متعلق ہے یعنی اس میں روزمرہ کی مصنوعات سے متعلق کمپیوٹر کی ایجادات کی نمائش ہوتی ہے۔ گزشتہ سال 1998ء میں یہ نمائش 26۔ اگست سے 30۔ اگست تک منعقد ہوئی اس نمائش میں 586 کمپنیوں کی طرف سے نمائشی سٹال لگائے گئے جبکہ 1996ء میں جب یہ نمائش پہلی دفعہ الگ طور پر منعقد ہوئی تو 632 کمپنیوں کی طرف سے اس طرح کے سٹال لگائے گئے تھے۔ 1996ء میں نمائش دیکھنے والوں کی تعداد ایک لاکھ پچاس ہزار کے اندازہ سے بڑھ 215'000 رہی جبکہ مذکورہ نمائش دیکھنے والوں کی تعداد 200'000 رہی۔ جہاں تک نمائش پر آنے والی کمپنیوں کی تعداد میں کمی کا تعلق ہے شاید اس کی وجہ یہ بھی ہو کہ بعض چھوٹی کمپنیوں کے لئے ممکن نہ ہو کہ سال میں دو بار دور دراز کے سفر کے اخراجات برداشت کر سکیں۔

اب کچھ تعارف نمائش کا بھی ہو جائے کہ اس مرتبہ اس میں کون سی خاص بات ہے اگرچہ حسب سابق اس نمائش میں کمپیوٹر' ٹیلی کمیونیکیشن اور آڈیو ویڈیو الیکٹرونکس کی اشیاء کی نئی ایجادات پیش کی گئیں لیکن خاص بات یہ ہے کہ اب Mouse کلک کی ضرورت بھی نہیں اور نہ صرف یہ کہ بول کر اپنے کمپیوٹر کو احکامات جاری کر سکیں گے بلکہ تمام کاموں کے لئے آپ ایک ہی چیز کافی سمجھیں گے۔ فیکس کرنا ہو یا ٹی وی دیکھنا ہو یا انٹرنیٹ پر خریداری کرنا ہو یا کھیل کھیلنا ہو یہ سب کچھ اب ایک ہی چیز سے کرنا ممکن ہوگا۔ داخلہ ٹکٹ کی قیمت 20 مارک روزانہ مقرر کی گئی تھی۔

(اخبار احمدیہ جرمنی مارچ اپریل 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفینِ نو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام واقفین نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں

نائلہ سلیم بنت محمد سلیم احمد
درہ شیر خان پونچھ۔ آزاد کشمیر

عریف احمد وقار ابن عبدالحمید مجید
دارالنصر غربی ربوہ

امتہ الکافی طوبیٰ بنت مسعود احمد واہلہ ربوہ

ہشام منصور اعوان ابن محمد افضل منصور اعوان
ربوہ

محمد عبداللہ ابن محمد سلیم احمد
درہ شیر خان پونچھ آزاد کشمیر

ذوالفقار احمد وقار ابن عبدالحمید مجید ربوہ

ادیبہ طاہر بنت طاہر احمد
نارووال شہر

نیلم احمد ابن نصیر احمد
بدین سندھ

علیتہ الرحیم بنت مسرور احمد نعیم ربوہ

عبدالنور احمد ابن عبدالحیٔ
بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ

شاہد محمود ورک ابن نصیر احمد ورک
نارووال شہر

نایاب احمد ابن مرزا سعید احمد ناز
نارووال شہر

فاروق احمد ابن مظفر احمد
بھوڑو چک ضلع شیخوپورہ

ملیحہ محمود بنت محمود احمد
ربوہ

نبیل احمد ناصر ابن ناصر احمد
کھرڑیانوالہ ضلع فیصل آباد

نعمان اکرم ابن محمد اکرم
بستی بابا جھنڈا ضلع رحیم یار خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے 20- مئی 1999ء کو مکرم محمود اقبال صاحب دارالنصر غربی ربوہ کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام وقار محمود تجویز ہوا ہے۔

نومولود مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ اور ظفر اقبال خان صاحب دارلنصر غربی ربوہ کا پوتا ہے۔

بچے کی درازی عمر نیک لائق اور خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مورخہ یکم جون 1999ء کو خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ لاہور کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور نے از راہ شفقت بیٹے کا نام "حارث محمود" عطا فرمایا ہے۔

نومولود محترم محمد اکبر اقبال صاحب مرحوم (واقف زندگی) آف کنری سندھ کا پوتا اور محترم ملک سلطان احمد صاحب مرحوم آف کنری سندھ (برادر اصغر محترم غلام حسین ایاز صاحب مرحوم مربی سلسلہ و محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ) کا نواسہ ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح، خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب گھمن چک نمبر R-223/9 ضلع بہاولنگر کو مورخہ 20-5-99 کو بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا۔ فوری طور پر فورٹ عباس ہسپتال لے جایا گیا جس سے کچھ افاقہ ہے۔

○ محترمہ امۃ الکریم صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب ملواکی امریکہ کو فالج کا حملہ ہوا ہے۔ موصوفہ کا اس سے قبل دو دفعہ دل کا آپریشن ہو چکا ہے۔ اگلے ماہ جولائی میں دل کا تیسرا آپریشن ہے۔

○ مکرم منظور احمد صاحب بھٹی سکنہ دھیر کے کلاں تحصیل و ضلع گجرات کافی عرصہ سے بہت بیمار ہیں اور چند دنوں سے زیادہ علیل ہیں۔ جملہ احباب کرام سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ حکیم عبدالحمید اعوان صاحب مرحوم 4- جون 1999ء کو وفات پاگئی ہیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ اگلے روز نماز جنازہ ہوئی اور تدفین کے بعد ناظر اصلاح وارشاد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں مرحومہ حکیم نظام جان مرحوم کی بڑی بہو تھیں۔

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول

1999ء

○ مجلس انصاراللہ پاکستان کے امتحان سہ ماہی اول 1999ء میں 278 مجالس کے 3513 انصار نے شمولیت کی۔

نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار درج ذیل ہیں۔

اول۔ مکرم عزیز احمد طاہر صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

دوم۔ مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی۔

سوم۔ مکرم ماسٹر محمد ابراہیم شاد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات مبارک کرے اور علم و معرفت میں مزید ترقیات سے نوازے۔

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ۔ پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تلاش گمشدہ کاغذات

○ مکرم وسیم احمد صاحب آف گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ کے موٹر سائیکل کے کاغذات بمعہ ڈرائیونگ لائسنس کہیں گر گئے ہیں جس دوست کو ملیں وہ دفتر صدر عمومی میں پہنچا دیں۔

(صدر عمومی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

عبادت کے لائق نہیں وہ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور (اے اللہ) تو مجھے پاک صاف لوگوں میں سے بنادے۔"

وضو کے بعد تولیہ وغیرہ استعمال کرنا بھی مسنون طریق ہے۔

لیٹ کر سو جائے تو نماز کے لئے دوبارہ وضو کرے۔

اگر قے آجائے تو دوبارہ وضو کرے۔

قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو نماز میں کھڑا نہ ہو۔ بلکہ پہلے فارغ ہو پھر نماز میں آئے۔

اے اللہ تو ہمیں اپنے پیارے حبیبؐ کا پکا پیروکار بنا دے آپؐ کی محبت میں ہمارا دم نکلے۔ آپؐ کے احسانات کو یاد کرکے آپؐ پر درود بھیجنا ہمارے فرائض میں شامل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

میکسیکو میں شدید زلزلہ

وسطی میکسیکو میں منگل کی سہ پہر شدید زلزلہ آنے سے کم از کم 15- افراد ہلاک اور 200 زخمی ہو گئے۔ درجنوں عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ متعدد افراد کے زندہ دفن ہو جانے کا شبہ ہے۔ لوگ گھروں سے نکل کر پارکوں میں جمع ہو گئے۔ امدادی ٹیموں نے کام شروع کر دیا ہے۔

قتل وغارت کے نشانات

یوگوسلاویہ کی فوج کسووا سے جاتے جاتے قتل وغارت کے نشانات مٹا رہی ہے۔ اجتماعی قبریں چھپانے کے لئے مٹی ڈالی جا رہی ہے۔ اور پودے لگائے جا رہے ہیں۔ جرمنی کے وزیر دفاع نے کہا کہ فضائی جائزوں سے پتہ چلا ہے کہ یوگوسلاوی فوج اپنے جرائم کے نشانات سے خوفزدہ ہے۔

ثقافتی یلغار سے ہوشیار

ایران کے مذہبی راہنما سید علی خامنہ ای نے اسلامی کانفرنس کے پارلیمانی وفد کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ مسلم ممالک مغربی ثقافتی یلغار سے ہوشیار رہیں مغربی ممالک اپنی ٹیلی ویژن نشریات کے ذریعے مسلم نوجوانوں میں عریاں ثقافت کے بیج بو رہے ہیں۔ یہ ٹیلی ویژن نشریات جنگی جہازوں سے زیادہ تباہ کن ہیں۔

صلیبی جنگوں کی معافی

صلیبی جنگوں کے سینکڑوں سال بعد مغربی ممالک کے عیسائیوں کی ایک مذہبی جماعت نے غزہ کا دورہ کرکے صلیبی جنگوں میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی نسلوں سے اپنے آباء و اجداد کے گناہوں کی معافی مانگی اور کہا کہ ہم یسوع مسیح کے نام پر روا رکھے جانے والے حرص و طمع اور ظلم و نفرت کی مذمت کرتے ہیں۔ اور معافی چاہتے ہیں۔ یہ جنگیں آج سے نوسو سال قبل شروع ہوئی تھیں۔

ایک دوسرے کے فوجی ہلاک کرنے کا دعویٰ

ایتھوپیا اور اریٹریا نے ایک دوسرے کے ہزاروں فوجی ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ایتھوپیا نے جنگ میں فتح کا دعویٰ بھی کیا ہے۔

بھارتی فضائیہ کے سربراہ کا اعتراف

سری نگر میں بھارتی فضائیہ کے سربراہ ائیر چیف مارشل اے وائی ٹپنس نے اعتراف کیا ہے کہ کارگل کی لڑائی کے فیصلہ کن ہونے میں وقت لگے گا۔ دراندازوں کو واپس دھکیلنا ایسا کام ہے جو جلد ممکن نہیں۔ راستہ دشوار گذار کھائیوں سے بھرا پڑا ہے وہ (مجاہدین) بلند چوٹیوں پر بیٹھے ہیں بھارت کا کہنا ہے کہ کارگل کی چوٹیوں پر پندرہ [illegible]دین اور پاکستان فوج کے جوانوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔

پرسٹینا سے انخلا مکمل

کوسووو کے دارالحکومت پرسٹینا سے سرب فوج کا انخلاء مکمل ہو گیا ہے۔ کوئی سنگین واقعہ پیش نہیں آیا۔ ہزاروں البانوی نژاد پناہ گزین کوسووو میں واپس آنا شروع ہو گئے ہیں۔

صدر یلسن کا ذاتی منصوبہ

روس کی سیکیورٹی کونسل کے سربراہ نے بتایا کہ پرسٹینا کے ہوائی اڈے پر قبضہ کرنے کا خیال صدر یلسن کا ذاتی منصوبہ تھا چنانچہ قبل اس کے کہ نیٹو کی افواج وہاں پہنچتی روسی افواج نے پہلے پہنچ کر قبضہ کر لیا۔ نیٹو کی انتظامیہ کے اہلکار روسی فوج کے اس طرز عمل سے حیران ہو کر رہ گئے تھے۔

مصر کا مشورہ

مصر نے پاکستان اور بھارت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر پرامن طریق پر حل کریں۔ کشمیر کی صورت حال پر تشویش ہے۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا کہ فریقین کو فوجی تصادم سے بچنا چاہئے۔

مینڈیلا کا دور حکومت ختم

تھوبامو بولو بیکی نے جنوبی افریقہ کے نئے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ اس طرح سے جنوبی افریقہ کے تاریخ ساز صدر اور لیجنڈ رہنما کی صدارت کا دور ختم ہو گیا۔ صدر مینڈیلا نے اپنی عمر زیادہ ہو جانے کی باعث خود ہی الیکشن میں حصہ نہیں لیا تھا۔

نئی دہلی میں عورتوں کی موٹر سائیکل سواری

بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی میں مختلف شاہراہوں کے جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ ہر دس میں سے تین موٹر سائیکل سوار لڑکیاں ہوتی ہیں۔

بھارتی فوج کا بزدلانہ انتقام

بھارتی فوج نے پانچ سال سے جیل میں قید حرکت المجاہدین کے کمانڈر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا سجاد افغانی کو چند روز قبل جیل سے باہر لا کر کارگل کے مجاہدین کے بارے میں تفتیش کی گئی لیکن کچھ اگلوایا نہ جا سکا۔ جس پر انہیں واپس جیل لے جا کر گولی مار دی اور الزام لگایا کہ وہ جیل سے فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

سب سے زیادہ اسلحہ بیچنے والا

1994ء سے 1998ء تک امریکہ نے سب سے زیادہ اسلحہ بیچا۔ خریدنے والوں میں پاکستان تیرھویں نمبر پر اور بھارت ساتویں نمبر پر رہا۔

امریکہ اور روس دونوں عمل نہیں کر رہے

امریکہ اور روس کیمیائی ہتھیاروں پر پابندی کے معاہدے پر عمل نہیں کر رہے۔ دونوں کے پاس سب سے زیادہ کیمیائی ہتھیار ہیں لیکن مختلف بہانے بنا کر انہیں تلف نہیں کیا جا رہا۔ سب سے زیادہ دباؤ عراق پر ڈالا جا رہا ہے۔

کوفی عنان کی اپیل

سعودی عرب نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر کوفی عنان سے کہا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل میں اپنا کردار ادا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 17- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 44 درجے سنٹی گریڈ
18- جون- غروب آفتاب- 7-19
19- جون- طلوع فجر- 3-19
19- جون- طلوع آفتاب 5-00

امریکہ کا پاکستان سے مطالبہ

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے وزیر اعظم نواز شریف سے فون پر مطالبہ کیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر سے اپنی فوج واپس بلالیں امریکی صدر نے کہا کہ جب تک فوجیں واپس نہیں بلائی جائیں گی مسئلہ پر کوئی پیش رفت ہوتی نظر نہیں آتی- وزیر اعظم نے صدر کلنٹن کو کہا کہ پاکستان مذاکرات کے ذریعے مسئلہ حل کرنا چاہتا ہے صورت حال بگڑنے سے بچانے میں دلچسپی لینے پر آپ کا شکریہ- انہوں نے کہا کہ کارگل کی صورت حال مسئلہ کشمیر کا ہی حصہ ہے-

پاکستان کا جواب

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں کوئی پاکستانی فوج نہیں- مجاہدین پر پاکستان کا کنٹرول نہیں کارگل میں بھارتی فوج اور مجاہدین کی لڑائی مسئلہ کشمیر کا محض ایک پہلو ہے- علاقہ میں امن و سلامتی کا انحصار اس مسئلہ کے حل پر ہے- کارگل کے معاملہ کو الگ طور پر نہ دیکھا جائے-

پوری قوم بہادر افواج کے ساتھ ہے

وزیر اعظم نواز شریف نے نیشنل ڈیفنس کالج میں بریفنگ کے دوران کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر افواج کے ساتھ ہے- دشمن کو عبرت کا نشان بنا دیں گے- وزیر اعظم کو سرحدوں پر نقل و حمل اور بھارتی قیادت کی دھمکیوں پر بریفنگ دی گئی- وزیر اعظم نے فوجی قیادت کو عالمی رابطوں سے آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا میں امن کا خواہاں ہے لیکن ہمیں اپنے دفاع کا مکمل حق حاصل ہے- مسلح افواج پر مکمل اعتماد ہے وزیر اعظم نے صورت حال پر فوجی افسروں کے سوالوں کے جوابات بھی دیئے-

بھارت کو پھر مذاکرات کی دعوت

وزیر اعظم نواز شریف نے بھارت کو پھر سے مذاکرات کی دعوت دی- وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت مسلح افواج اور عوام ملک کی حفاظت کے لئے چوکس ہیں-

بی بی سی کا تبصرہ

بی بی سی نے امریکہ کے صدر کے مطالبے پر فکر انگیز تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ لگتا ہے کہ امریکہ اور بھارت اتحادی ہیں- اور امریکہ پاکستان کو صورت حال کا ذمہ دار سمجھتا ہے- امریکہ اور بھارت کے تعلقات اس موڑ پر آگئے ہیں جیسے پہلے کبھی نہیں تھے- کارگل کی موجودہ صورت حال سے پہلے امریکہ پاکستان کا ساتھی تھا- پاکستان امریکی طرز عمل سے پریشان ہے-

چوتھی جنگ کے امکانات

وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان چوتھی جنگ کے امکانات بڑھتے جا رہے ہیں-

ایک دوسرے کے سفیروں کی طلبی

پاکستان اور بھارت نے اپنے اپنے ملک میں ایک دوسرے کے سفیروں کو طلب کر لیا- نئی دہلی میں متعین پاکستانی ڈپٹی ہائی کمشنر کو طلب کر کے چھ فوجیوں کو ایذا دیکر ہلاک کرنے کا الزام لگایا گیا- اس سے جنیوا معاہدے کی خلاف ورزی کی گئی ہے- ہلاکت کے ذمہ دار افراد کی نشاندی کر کے انہیں بلا تاخیر سزا دی جائے- پاکستان نے بھارتی ہائی کمشنر کو طلب کر کے اپنا موقف واضح کیا کہ بھارتی فوجیوں کو ایذا دیکر ہلاک کرنے کا الزام بلاجواز ہے- اگر پاکستان نے ایسا کیا ہوتا تو لاشیں واپس کر کے اپنے خلاف شہادت فراہم نہ کرتا- پاکستان لاشیں واپس کرنے کا پابند نہیں تھا- پاکستان نے لاشیں پورے اعزاز کے ساتھ واپس کیں- بھارت کا سارا الزام محض پراپیگنڈہ ہے-

مجاہدین کا اعلان

کارگل کی پہاڑیوں پر قابض حرکت المجاہدین نے کہا ہے کہ دباؤ ملکی ہو یا غیر ملکی- پہاڑیوں کا قبضہ نہیں چھوڑیں گے-

پنجاب میں بھرتیوں پر پابندی

پنجاب کے صوبائی وزراء چوہدری اقبال اور ارشد لودھی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ پنجاب میں نئے وسائل پیدا ہونے تک بھرتیوں پر پابندی عائد رہے گی حکومت بے روزگاری سے پیدا شدہ صورت حال سے آگاہ ہے مگر وسائل اسکی اجازت نہیں دیتے- کچھ کوشش کر رہے ہیں کہ بجٹ کی منظوری کے بعد کچھ وسائل پیدا کئے جائیں-

ممتاز راٹھور انتقال کر گئے

آزاد کشمیر کے سابق وزیر اعظم اور موجود قائد حزب اختلاف ممتاز حسین راٹھور دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے- مرحوم نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن کے بانی تھے بینظیر دور میں وزیر اعظم بنے بعد میں بینظیر سے اختلافات کی وجہ سے پیپلز پارٹی چھوڑ دی- آزاد کشمیر میں تین روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے- بجٹ اجلاس ملتوی کر دیا گیا- تعلیمی ادارے اور سرکاری دفاتر ایک روز کے لئے بند کر دیئے گئے-

پنجاب میں شدید گرمی

پنجاب میں شدید گرمی اور لو لگنے سے 13- افراد جاں بحق ہو گئے- اوکاڑہ میں 3' منڈی بہاؤالدین میں 4 اور ضلع میانوالی میں 6- افراد گرمی کی تاب نہ لا سکے-

چھمب جوڑیاں پر حملے کا خطرہ

بھارت کی طرف سے چھمب جوڑیاں پر حملے کے خدشے کے پیش نظر پاک فوج نے پوزیشنیں سنبھال لی ہیں بھارتی فوج کارگل میں ناکامی کے بعد اس سیکٹر پر بڑا جنگی محاذ کھولنا چاہتی ہے- بجوات اور چاروہ سیکٹروں میں پیش قدمی کی بھارتی کوششیں ناکام بنا دی گئیں-

کھیلوں کی خبریں

سیمی فائنل میں شاندار فتح

ساتویں ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 9 وکٹوں سے ہرا کر شاندار فتح حاصل کر لی- پاکستان کے باؤلروں نے نیوزی لینڈ کو 241 رنز سے بڑھنے نہ دیا جبکہ افتتاحی بیٹسمینوں سعید انور اور وجاہت اللہ واسطی نے زبردست اور تاریخی کھیل کا مظاہرہ کیا- سعید انور 115 ناٹ آؤٹ رہے جبکہ واسطی 84 کے انفرادی سکور پر آؤٹ ہو گئے- شعیب اختر مین آف دی میچ رہے-

بھارتیوں کی طرف سے پاکستان کی حمایت

بھارت کی ٹیم ورلڈ کپ سے آؤٹ ہو چکی ہے- جبکہ پاکستانی ٹیم فائنل میں پہنچ گئی ہے- اب بھارتی شائقین نے پاکستان کی حمایت شروع کر دی ہے- اس سے قبل بھارتی ٹیم کے کپتان اظہر الدین بھی پاکستانی ٹیم کی فتح کی خواہش کا اظہار کر چکے ہیں-

پاکستان انگلینڈ سے ہار گیا

چیمپنز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان کو انگلینڈ نے 2 گول سے ہرا دیا جبکہ آسٹریلیا اور جنوبی کوریا کا میچ برابر رہا- آسٹریلیا فائنل میں پہنچ گیا ہے- جنوبی کوریا کو فائنل کھیلنے کے لئے سپین سے جیتنا ہوگا- انگلینڈ سے ہارنے کے بعد پاکستان کے فائنل میں پہنچنے کی تمام امیدیں دم توڑ گئی ہیں-

ریٹائر ہو سکتا ہوں

وسیم اکرم نے کہا ہے کہ میں ورلڈ کپ جیت گیا تو ریٹائر ہو سکتا ہوں- انہوں نے کہا کہ سر دست یہ بات محض میری سوچ ہے-

زرعی اراضی برائے فروخت

رقبہ 57 کنال واقع موضع ڈاور بر لب ساہیوال روڈ- خواہشمند احباب محمود کلاتھ ہاؤس نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ سے رابطہ کریں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515' رہائش 212300

فوم کی بات
سپیشل ڈسکاؤنٹ کے ساتھ
صرف محدود مدت کیلئے

فوم کی دنیا میں نمبر 1 کوالٹی فوم
ڈائمنڈ سپریم فوم- حیرت انگیز کمی کے ساتھ

سائز	سابقہ قیمت	خصوصی کمی کے ساتھ
6x6½x4	3595/-	2700/-
5½x6½x4	3332/-	2500/-
3½x6½x4	2087/-	1560/-

ڈیلر- حسان فوم سنٹر ریلوے روڈ ربوہ
احسان جنرل سٹور گول بازار ربوہ- زاہد ٹریڈرز کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

معیاری ہومیو پیتھک ادویات

☆ ولمار شوابے جرمن کی سیل بند ادویات کی وسیع رینج اور ☆ مسعود ہومیو فارمیسی لاہور کی معیاری پوٹنسیاں' مدر ٹنکچرز' بایوکیمک ادویات' ٹکیاں اور گلوبیولز رعایتی نرخوں پر دستیاب ہیں
☆ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس نیز ہومیو کتب کی خریداری کا مرکز
کیور ویل میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
☎ 771 213156